سورۃ البقرۃ

پارہ نمبر ۲

رکوع 9 (آیت نمبر 208 - 210)

سوال: اسلام میں پورے کے پورے داخل ہونے سے کیا مراد ہے؟

جواب: اس سے مراد اسلام میں پورے کا پورا داخل ہونا ہے یعنی جو حکم اسلام نے دیا ہے اس کو مان لیا جائے اور جو چھوڑنے کو کہا ہے وہ چھوڑ دیا جائے۔ ظاہری و باطنی صلاحیتوں کو اللہ کے راستے میں لگا دیا جائے۔

قولی و فعلی دونوں طور سے اسلام میں داخل ہو جایا جائے۔

حضرت بن یمان اس آیت کی تفسیر میں کہتے ہیں۔

اسلام کے آٹھ سہام ہیں جن میں داخل ہونے کا حکم دیا۔ ایمان، روزہ، زکوۃ، حج، عمرہ، جہاد، امر بالمعروف نہی عن المنکر جنکے پاس ان میں سے کوئی ایک چیز بھی نہ ہو وہ نامکمل ہے۔

سوال: "شیطان کے قدموں" سے کیا مراد ہے؟

جواب: یہاں اس سے مراد ہے اسلام کے بارے میں غلط باتیں زبان سے نکالنا اور اپنی بے دینی کو دین ثابت کرنا۔

سوال: "الامر" سے کیا مراد ہے؟

جواب: اس سے مراد ہے۔

مومنوں کے لیے ثواب کا معاملہ۔

کافروں کے لیے عذاب کا معاملہ۔